

Urdu - ICS Part 2 Urdu Chapter 5 Short Questions Preparation

Q1. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں۔

Ans 1: سبق کی تشریح: اکبری کے خاوند کو نہایت بردبار سمجھ دار اور معاملہ فہم بتایا گیا ہے۔ لیکن جب اکبری اسے حجن سے خرید کی گئی بعض اشیا کوہ طور کا سرمہ، ناد علی، فیروزے کی انگوٹھ اور خاص لاہور کا بنا ہوا چوڑا چکلا ، گلابتوں کی لچھے دار بڑوں والا ازار بند دکھایا۔ یہ سب اس نے نہایت سستے داموں حاصل کیے تھے۔ حجن نے بتا رکھا تھا کہ محلے میں ایک بیگم صاحب رہتی ہیں جو اب غریب ہو گئی ہیں اور گھر کا مال اسباب بیچ کر گزارا کرتی ہیں اور وہ یہ چیزیں اس سے خرید کر لائیں بجانے اس کے مجد عاقل ان سستی چیزوں کو شک کی نگاہ سے دیکھتا یا اکبری کو کتنی سے ملنے سے منع کر دیتا، لٹا وہ بھی سستا مال دیکھ کر لالچ میں آگیا۔ اس لالچ کے بارے میں سب جانتے ہیں کہ نہایت بری بلا ہے، اول اول اس میں کوئی ظاہری فائدہ چھپا ہوتا ہے لیکن اس کے بعد کے اثرات اور نقصانات نہایت دور رس ہوتے ہیں۔ تاریخ گواہ سے کہ بڑا سے بڑا آدمی جب بھی لالچ میں پڑے گا کوئی فیصلہ کر بیٹھا تو وہ کوڑیوں کا ہوگا۔ بڑے بڑے سپہ سالاروں نے اسی طمع کی بنا پر جیتی ہوئی جنگیں بار دیں۔ انسان تو انسان جنگلی جانور اور چرند پرند حتیٰ کہ دریا میں تیرنے والی مچھلی بھی جب کبھی دانے یا چارے کے لالچ میں آجائے تو جال میں پھنس جاتی ہے پھر یہ یا تو انسانی خوراک کا حصہ بن جاتے ہیں یا ساری عمر کسی پنجرے یا قید خانے میں گزارنا پڑ جاتی ہے۔

Q2. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں۔ "اکبری کو نانی کے لاڈ پیار کے لئے..... ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی۔"

Ans 1: تشریح: اکبری جو کہ تحصیل دار کی بیٹی اور رئیس لاہور کے مختار مولوی مجد فاضل کی بڑی بہو تھی، نہایت ناز و نعم میں پلی تھی۔ وہ زیادہ تر چونکہ ننھیال میں رہتی تھی۔ اس لیے ننھیال کے چاڑ چونچلوں اور بالخصوص نانی کی روانتی لاڈ پیار نے اس کا دماغ کافی حد تک خراب کر رکھا تھا۔ وہ نہ کسی کی بات سنتی تھی نہ کہنا مانتی تھی۔ ہر بات میں مرضی برتنے کی عادت ایک مرض کی صورت اختیار کر چکی تھی۔ اسی مرضی اور بٹ دھرمی کی عادت نے اسے ہمیشہ کسی نہ کسی آفت میں مبتلا کیے رکھا۔ بلکہ اس کی عادت بد اور غیر ذمہ دارانہ حرکات نے بعض اوقات خاندان بھر کو زلیل و رسوا کیا۔

Ans 2: شرفا کے خاندانوں میں لڑکیوں کی بچپن ہی سے ایک خاص نہج پر تربیت کی جاتی ہے۔ انہیں ضروری قسم کی دینی و دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ کئی چھوٹے موٹے ہنر سکھائے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان میں بچپن ہی سے گہر داری اور حساس ذمہ داری کا سلیقہ پیدا ہونا چلا جاتا ہے۔ لیکن قسمتی سے اکبری ان تمام صفات سے محروم رہی۔

Q3. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں۔

Ans 1: "اقتباس: اکبری کو نانی کے لاڈ پیار نے..... ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی۔"

Ans 2: حوالہ متن : سبق کا عنوان : اکبری کی حماقتیں مصنف کا نام: مولوی نذیر احمد

Q4. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں۔

Ans 1: سیاق و سباق: مولوی نذیر نے اس سبق میں ایک خاص طرح کا کردار پیش کیا ہے۔ جو اس دور کی جاہل عورتوں کا کردار ہے۔ اس کا نام اکبری ہے اور اس کے میاں کا نام مجد عاقل ہے۔ شہر میں ایک فریبی اور مکار عورت کا بھیس بنا کے سادہ اور تو ہم پرست لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا کے لوٹ لیتی ہے۔ مزاج دار بہو اکبری نے اپنی نوکرانی زلفن کی وساطت سے حجن کو اپنے گھر بلانے اور تبرکات کی زیارت کرائی۔ بعد ازاں اکبری کو سستی اشیا اور تحائف وغیرہ دیتے، سمندر کا جھوٹ موٹ حال سنائے ، اولاد کے بارے میں پوچھنے اور انکار پر دو لونگیں دیتے ہوئے بھوپال کی بلقیس جہانی بیگم کا خود ساختہ واقع سنائے کا تذکرہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی اکبری کے اپنے خاوند کو سستا ازار بند دکھانے کا بیان ہے۔

Q5. اکبری کی حماقتیں کی مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

Ans 1: کتنی: مکار عورت ، جھانسا دینے والی- وارد تھی: اچکی تھی، موجود تھی- غل : شور ، چرچا- مزاج دار: اکھڑ ، مرضی کی مالک ، خاص طرح کا مزاج رکھنے والی- جلد گھل مل جانا: ہر ایک سے جلد سے جلد سے تکلف ہوجاتا، آج کل کی اصطلاح میں کہتے ہیں۔ حجن : حاجن، حج کر کے آنے والی، تبرکات: برکت والی مقدس اشیا- صد با: سیکڑوں ، بے شمار- خاک شفا: ایسی خاک جو کسی مقدس یا متبر مزار یادگار سے لی جائے- زمزی: آب زم زم رکھنے کا برتن، اس کا دوسرا معنی بھی ہے اور وہ بے گلے کا ایک زیور، جو سینے سے اوپر لٹکا رہتا ہے۔ کوہ طور کا سرمہ: طور پہاڑ صحرائے سینا میں واقع ہے۔ خانہ کعبہ کے غلاف کا ٹکڑا: کعبتہ اللہ کا غلاف ہر سال تبدیل کیا جاتا

بے. عقیق البحر: سرخ رنگ کا قیمتی پتھر، جو سندر سے نکلتا ہے۔ ناد علی رضہ: حضرت علی رضہ سے منسوب ایک خاص دعا۔ پنج سورہ: قرآن مجید فرقان حمید کی پانچ سورتوں کا الگ سے چھپا ہوا مجموعہ۔ خاطر داری: تواضع خدمت، احترام۔ تاڑ لیا: بھانپ لیا، اندازہ لگایا۔ جلد ڈھب پر چڑھ جانے کا: ترغے یا جھانسنے میں اجانے کی۔ فیروزہ: نیلے اور سبز رنگ کا قیمتی موتی۔ ریجھ جانا: لٹو بوجانا، فریقتہ بوجانا۔ دل سے جوڑ کر: اپنے پاس سے بنا کر، جھوٹ موت۔ آہ کھینچی: حسرت کا اظہار کیا۔ اچھی برس رجز نہیں ہوا: زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔

Q6. سبق اکبری کی حماقتیں کا تعارف و پس منظر بیان کریں۔

Ans 1: مولوی نذیر احمد 1836 میں ضلع بجنور ایک گاؤں ریڑ میں پیدا ہوئے۔ ان کی عملی زندگی کا آغاز ایک مدرس کی حیثیت سے ہوا لیکن اپنی خدا داز بانٹ اور ان تھک کوششوں سے ترقی کر کے بہت جلد ڈپٹی انسپکٹر مدارس مقررہ ہوئے۔ اس دوران میں انہوں نے اپنے شوق سے انگریزی زبان سیکھی اور اس میں اتنی استعداد پیدا کر لی کہ انڈین پینل کوڈ کا ترجمہ تعزیرات ہند کے نام سے کیا جو بہت مقبول ہوا۔ اسی خدمت کے صلے میں آپ کو تحصیل دار مقرر کیا گیا پھر ڈپٹی کلکٹر ہو گئے۔

Ans 2: سر سید احمد خاں نے ادب کے ذریعے معاشرتی اصلاح کا جو سلسلہ شروع کیا تھا۔ ڈپٹی نذیر احمد کی تحریریں اس میں خاصی حد تک معاون ثابت ہوئیں۔ انہوں نے اردو ادب میں ناول کی صنف کو متعارف کروایا۔

Q7. سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں۔

Ans 1: "اقتباس: " طمع ایسی چیز ہے کہ..... حجن کوئی ٹھگی نہ ہو

Ans 2: حوالہ متن: سبق کا عنوان: اکبری کی حماقتیں مصنف کا نام: مولوی نذیر احمد

Q8. سبق اکبری کی حماقتیں کا مرکزی خیال بیان کریں۔

Ans 1: کم فہم گھریلو خواتین کی حماقت طمع، حد سے بڑھی ہوئی بٹ دھرمی اور من مانی بعض اوقات بنستے بستے گھروں کو برباد کر کے رکھ دیتی ہے۔

Q9. اکبری اور حماقتیں کا خلاصہ بیان کریں۔

Ans 1: خلاصہ: اکبری ایک بد سلیقہ اور نادان لڑکی تھی جو سسرال والوں سے لڑ جھگڑ کر خاوند کے ساتھ اکیلے گھر میں رہنے لگی۔ انہی دنوں شہر مینکسی مکار اور تھگ عورت کی آمد کا شور مچھا ہوا تھا۔ جب وہاں سے گھروں میں داخل ہو کر سادہ لوح گھریلو خواتین کو لوٹ لیتی تھی۔

Ans 2: اگرچہ اکبری کے خاوند محمد عاقل نے گھر میں کہ بھی رکھا تھا کہ کسی اجنبی عورت کو گھر میں نہ گھسنے دینا لیکن اکبری چونکہ پر لے درجے کی غیر ذمہ دار اور احمق واقع ہوئی تھی۔ اس لیے جب ایک دن وہی مکار عورت حجن بدل کر گلی میں ائی اور گلی کی عورتوں کو پھسلانے اور ورغلانے کے لیے تبرکات وغیرہ کھانے شروع کیے تو اکبری سے بھی نہ رہا گیا۔ اس نے اپنی ملازمہ زلفن کے ذریعے نام نہاد حجن کو اپنے گھر بلالیا۔ پھر اس کی چکنی چیڑی باتوں سے متاثر ہو کر اس کی خوب خوب خاطر داری اور تواضع کی۔ اس کے تبرکات میں سے دو چیزیں یعنی سرمہ اور ناد علی بھی اپنے لیے پسند کر لیں۔

Ans 3: مکار عورت پہلی نظر ہی میں بھانپ گئی کہ یہ احمق لڑکی اس کے بہکاوے میں آجائے گی۔ اسی لیے اس نے صرف اسے نہات سستے داموں چیزیں فراہم کر دیں بلکہ دو ایک اشیا تحفے کے طور پر مفت بھی دے دیں جس سے اکبری اس پر بالکل ہی لٹو ہو گئی۔ اکبری اب تک لاولد تھی۔ کتنی نے اسے اولاد پیدا کرنے کا نسخہ بتا کے اور بھی گرویدہ کر لیا۔

Ans 4: اکبری کو جو کپڑے جبب میں ملے تھے، وہ بھی دھوپ اور ہوا نہ لگوانے کی وجہ سے دیمک کی نذر ہو گئے گھر کے قیمتی برتن بھی عدم احتیاط کی بنا پر چوری ہو گئے۔ یوں محمد عاقل کا بنستا بنستا خوش حال گھر بیوی کی بدسلیقگی اور پھوپڑ پن کی وجہ سے طرح طرح کے مسائل و مشکلات کا شکار ہو گیا۔

Q10. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

Ans 1: بالفعل: اس وقت، موجودہ حالت میں۔ جزو کل: چھوٹی بڑی تمام باتیں۔ ی پہر کامل: مکمل ایک پہر، تین گھنٹے۔ موم گروں کا چہتہ: ای محلے نام جہاں موم بنانے والے رہتے تھے۔ اگرے: بھارت کا شہر آگرہ جو تاج محل کی وجہ سے مشہور ہے۔ معالجہ: علاج۔ ریشمی آزار بند: ریشم کا بنا ہوا کمر بند، پنجابی میں اسے نالا کہتے ہیں۔ بکاؤ: بکے آیا ہے۔ اسباب: سامان، گھر کی اشیا، استعمال کی چیزیں۔ لوٹ گونگی: ریجھ گئی، بے قرار ہو گئی۔ شبہ کرنا: شک کرنا۔ کلاوہ: کچا سوت، ریشم یا سوت کے ڈوروں کا لچا۔ گنڈا: تعویذ، دم کیا ہوا۔ بھوپال: ہندوستان کی ایک ریاست کا نام، جس کے دار الحکومت کا نام بھی بھوپال تھا۔ نالکی: امیر خواتین کے لیے بناوٹی گئی اور ہوا دار پالکی

